رسائل ومسائل

چند مسائل زکوٰۃ

شعبہ استفسارات - منصورہ - لاہور

سوال: ا۔ زید اور بکر حقیقی بھائی ہیں۔ زید عیال دار ہے اور بظاہر خوش حال ہے۔ اس نے بکر سے خاص رقم قرض لے کر کاروبار میں لگائی ہے۔ لیکن اُس کے بقول صرف اتنی کمائی ہو رہی ہے کہ جس سے بمشکل گزارہ ہوتا ہے اور سال پہ سال گزر رہے ہیں کہ وہ قرض کی رقم لوٹا نہیں سکا۔ دوسری طرف بکر پہ اسی رقم پہ زکوٰۃ فرض ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا بکر، زکوٰۃ کی ساری رقم بجائے دیگر مستحقین کے صرف زید کو ہی ادا کر سکتا ہے۔

ب ۔ بکر کی نیت یہ ہے کہ زکوٰۃ بھی ادا ہو جائے اور زید کے قرض کی ادائیگی بھی۔ یعنی زید وہی زکوٰۃ کی رقم، عملاً وصول نہ کرے بلکہ محض کاغذی طور پہ بکر اپنے قرض کی وصولی شمار کرے، کیا یہ جائز ہے؟ یا عملاً رقم کی ادائیگی ضروری ہے۔

ج۔ زکوٰۃ کی رقم کی یک مشت ادائیگی ضروری ہے یا اس رقم کو سال کے دوران مختلف خیراتی مدوں میں ادا کیا جا سکتا ہے۔

د ۔ ایک صاحب زکوٰۃ کی رقم میں سے تحریک اسلامی کی اعانت فرماتے ہیں۔ کیا عام اعانت کی مد میں زکوٰۃ کی رقم کی ادائیگی جائز ہے یا تحریک اسلامی کے پاس زکوٰۃ کی رقم کو "متعلقہ مد" میں ہی جمع کرانا چاہیے۔

جواب:

ا ۔ اگر آپ کے بھائی قرض واپس کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں اور آپ انہیں قرض

کی رقم معاف فرما سکتے ہیں تو معاف فرما دیں تاکہ آپ کے ذمہ زکوٰۃ واجب نہ ہو اور اگر قرض کی رقم معاف نہیں کر سکتے اور وہ اس قدر رقم کے مالک بھی نہیں ہیں جو بنیادی ضروریات زندگی اور قرض سے فاضل ہو اور مقدار نصاب کو پہنچی ہوئی ہو تو آپ انہیں زکوٰۃ دے کر قرض میں واپس لے لیں اس سلسلہ میں انہیں تفصیل بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ یہ رقم وصول کر لیں اور اس سے اپنا قرض ادا کر دیں۔

دوسری صورت یہ ہے کہ قرض کی یہ رقم جب آپ کو واپس ملے اُس وقت اُسے وصول کر لیں اور اس میں سے اتنا حصہ جو زکوٰۃ کی مد میں بنتا ہو اپنے بھائی صاحب کو واپس کر دیں اور دل میں نیت یہ رکھیں کہ زکوٰۃ کی رقم اپنے بھائی کو دے رہے ہیں۔ اگر ساری رقم زکوٰۃ کی مد میں ختم ہو جاتی ہو تو ساری رقم واپس کر دیں۔

یہ بھی جائز ہے کہ مقدار زکوٰۃ کے برابر رقم آپ قرض کی وصولی میں ڈال کر اس کی اطلاع بھائی صاحب کو دے دیں کہ میں نے آپ کے ذمہ واجب الادا قرض میں اس قدر کمی کر دی ہے اور معاف کر دیا ہے۔ لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ آپ پہلی دو صورتوں میں سے کسی ایک کو اختیار کریں تاکہ بالاتفاق آپ کی زکوٰۃ ادا ہو جائے۔

ب ــــ اپنے بھائی کو زکوٰۃ دینا دوہرے ثواب کی موجب ہے۔ ایک زکوٰۃ کی ادائیگی کا ثواب اور دوسرا صلہ رحمی کا ثواب۔ اس لیے دوسروں کو زکوٰۃ دینے کی نسبت انہیں دے دینا افضل ہے۔

ج ــــ زکوٰۃ کی ادائیگی یکمشت ضروری نہیں ہے۔ آپ زکوٰۃ کی رقم دوسرے مال سے الگ کر کے رکھ دیں اور سال بھر زکوٰۃ کے مختلف مصارف میں دیتے رہیں تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

د ــــ زکوٰۃ کی ادائیگی کا افضل طریقہ تو یہی ہے کہ مخلصانہ طور پر اقامتِ دین کا کام کرنے والی تحریک اسلامی کے پاس "مد زکوٰۃ" میں جمع کرا دی جائے، لیکن اس بات کی بھی گنجائش ہے کہ کچھ رقم بطور خود دوسرے مستحقینِ زکوٰۃ کی اعانت میں صرف کر دی جائے۔

(مولانا عبدالمالک صاحب)